بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۳۲	۱۰ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۔ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ ۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء	جلد ۵۴/۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

--- محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۹ اکتوبر بوقت ½۸ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ اور ضعف بھی رہا۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کے مقابلہ میں مدافعت کیلئے تلوار اٹھائی تھی

اسلام کا اس وقت تلوار اٹھانا کسی قانون، مذہب اور اخلاق کی رو سے قابلِ اعتراض نہیں ٹھہرتا

"آپ (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم) نے کبھی اشاعت مذہب کے لئے تلوار نہیں اٹھائی۔ جب آپ پر اور آپ کی جماعت پر مخالفوں کے ظلم انتہا تک پہنچ گئے اور آپ کے مخلص خدام میں سے مردوں اور عورتوں کو شہید کر دیا گیا۔ اور پھر مدینہ تک آپ کا تعاقب کیا گیا۔ اس وقت مقابلہ کا حکم ملا۔ آپ نے تلوار نہیں اٹھائی مگر دشمنوں نے تلوار اٹھائی۔ بعض اوقات آپ کو ظالم طبع کفار نے سر سے پاؤں تک خون آلود کر دیا تھا مگر آپ نے مقابلہ نہیں کیا......

اس بات کو مت بھولو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کفار کے حد سے گزرے ہوئے ظلم و ستم پر تلوار اٹھائی اور وہ حفاظت خود اختیاری تھی جو ہر مہذب گورنمنٹ کے قانون میں بھی جرم نہیں۔ تعزیراتِ ہند میں بھی حفاظت خود اختیاری کو جائز رکھا ہے۔ اگر ایک چور گھر میں گھس آوے اور وہ حملہ کر کے مار ڈالنا چاہے اُس وقت اس چور کو بچاؤ کے لئے مار ڈالنا جرم نہیں ہے۔

پس جب حالت یہاں تک پہنچی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار خدام شہید کر دیئے گئے اور مسلمان ضعیف عورتوں تک کو نہایت سنگ دلی اور بے حیائی کے ساتھ شہید کیا گیا تو کیا حق نہ تھا کہ ان کو سزا دی جاتی۔ اس وقت اگر اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہوتا کہ اسلام کا نام و نشان نہ رہے تو البتہ یہ ہو سکتا تھا کہ تلوار کا نام نہ آتا مگر وہ چاہتا تھا کہ اسلام دنیا میں پھیلے اور دنیا کی نجات کا ذریعہ ہو۔ اس لئے اُس وقت محض مدافعت کے لئے تلوار اٹھائی گئی۔ میں دعوے سے کہتا ہوں کہ اسلام کا اس وقت تلوار اٹھانا کسی قانون، مذہب اور اخلاق کی رو سے قابلِ اعتراض نہیں ٹھہرتا۔ وہ لوگ جو ایک گال پر طمانچہ کھا کر دوسری پھیر دینے کی تعلیم دیتے ہیں وہ بھی صبر نہیں کر سکتے۔ اور جن کے ہاں کیڑے کا مارنا بھی گناہ سمجھا جاتا ہے، وہ بھی نہیں کر سکتے پھر اسلام پر اعتراض کیوں کیا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ۲۳۷ تا ۲۳۹)

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۹ اکتوبر۔ کل یہاں نمازِ جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی آپ نے خطبہ جمعہ میں پاکستان پر ہندوستان کے جارحانہ حملے اور پاکستانی فوجوں کے ہاتھوں اس کی ذلت آمیز شکست کا ذکر کرنے کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد الہامات پڑھ کر سنائے اور بعض جنگ کی متعدد تفصیلات بیان کر کے اس امر پر روشنی ڈالی کہ حضور علیہ السلام کے ۱۹ سال قبل کے ان الہامات میں جو پیشگوئی مضمر تھی وہ کس شان سے پوری ہوئی ہے۔ ان الہامات میں سورۃ الفیل کی آیات کے بموجب اصحاب الفیل کے حملے اور اس کی عبرت ناک پسپائی نیز مسلمانوں کی فتح کی پیشگوئی کی گئی تھی۔ اور آخر میں بتایا گیا تھا کہ "شاستری کی پیشگوئی غلط نکلی"۔ آپ نے فرمایا یہ سب الہامات حالیہ جنگ میں نہایت شان سے پورے ہو کر ہمارے لئے ازدیاد الایمان کا موجب ہوئے ہیں۔ آپ نے احباب کو ان الہامی پیشگوئیوں کے پورا ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے اور پاکستان کی فتح و نصرت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھنے کی طرف توجہ دلائی

-- حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے اطلاع دی ہے کہ ۶۵/۱۰/۱ کو ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب سول سرجن لاڑکانہ نے ان کی آنکھ کی پٹی کھول دی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بینائی بالکل ٹھیک ہے وہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جملہ دیگر احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ان کے لئے دعائیں کیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ان کے شامل حال رہے اور اللہ تعالیٰ ان کو بیش از بیش روحانی ترقیات عطا فرمائے۔ آمین۔ (عبدالرحمٰن انور پرائیویٹ سیکرٹری خلیفۃ المسیح الثانی)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قد کان لکم اٰیۃ فی فئتین التقتا فئۃ تقاتل فی سبیل اللہ واخریٰ کافرۃ یرونھم مثلیھم رای العین واللہ یؤید بنصرہ من یشاء ان فی ذالک لعبرۃ لاولی الابصار (پ ۳ سورۃ ۳ ع ۲ آیت ۱۲)

تمہارے لئے نشانی تھی ان دونوں گروہوں میں جو برسرپیکار تھے۔ ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔ جن کو وہ اپنی آنکھوں سے اپنے دوگنا دیکھ رہے تھے۔ اور اللہ جس کی چاہے اپنی امداد سے تائید فرماتا ہے۔ اس میں بصیرت والوں کے لئے عبرت ہے ؛

پاکستان نے بھارت کو عبرتناک شکست دی

کافروں کا سارا انحصار اپنی مادی قوت تعداد اور تدبیر پر ہوتا ہے، چونکہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتے۔ اس لئے وہ دنیوی طاقت کو ہی اپنا اوڑھنا بچھونا سمجھتے ہیں اور اسی کے بل پر وہ میدان میں نکلتے ہیں۔ لیکن مومن جن کو اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان ہوتا ہے وہ حتی الوسع اپنی مادی طاقت کو بھی استعمال کرتے ہیں مگر وہ اپنا سارا انحصار طاقت پر نہیں رکھتے بلکہ ان کا بھروسہ اللہ تعالیٰ کی نصرت پر ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ صدر اول میں مسلمانوں کو جتنی لڑائیاں لڑنا پڑیں وہ اکثر تعداد میں دشمن سے کم اور بعض صورتوں میں تو ان کی تعداد کو دشمن کی تعداد سے کوئی نسبت ہی نہیں ہوتی تھی۔ مگر خدا کے فضل سے ان تمام جنگوں میں جو باوجود دشمنوں سے کم ہونے اور ساز و سامان میں تقریباً نہتے ہونے کے مسلمانوں کی ہمیشہ فتح ہوتی رہی۔

کفار مکہ کے ساتھ جنگوں میں ہی یہ حالت نہیں تھی بلکہ قیصر و کسریٰ کے لشکروں سے بھی جو جنگیں مسلمانوں کو لڑنا پڑیں۔ ان میں مسلمان فوج کو کفار کے لشکروں سے کوئی نسبت ہی نہیں ہوتی تھی، مگر ان بڑی بڑی سلطنتوں کو ہمیشہ شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اور مسلمان دیکھتے ہی دیکھتے افریقہ کے شمالی ساحل سے لے کر چین تک فاتح کی صورت میں چھا گئے۔ حالت یہ تھی کہ قیصر و کسریٰ عربوں کو نعوذ باللہ، ایک حقیر قوم جانتے تھے جنہوں نے کبھی باہم اتحاد نہیں کیا تھا اور قبیلہ قبیلہ ہو کر صحرائے عرب میں پھیلے ہوئے تھے شروع شروع میں تو قیصر و کسریٰ نے بے شک ان کو حقیر جانا اور ان کو لالچ دے کر ٹالنا چاہا مگر جب جنگ کے میدانوں میں انہیں چند عربوں کے مقابلہ میں پے بہ پے شکستیں ہوئیں تو ان کے کان کھڑے ہوئے اور بڑی بڑی تیاریاں کر کے مقابلہ میں آنے لگے۔ مگر جب اس پر بھی ان کو شکستوں پر شکستوں کا منہ دیکھنا پڑا تو وہ سخت پریشان ہوئے ان کی سمجھ میں نہیں آتا تھا۔ کہ چند نہتے سے عرب اٹھ کر کس طرح ان کے اسلحہ سے لیس لشکروں کو مار بھگاتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے مقابلہ میں صرف چند انسانوں کو دیکھتے تھے جو ان کے ٹڈی دل لشکروں میں گھس جاتے تھے۔ اور ان میں بھگدڑ مچا دیتے تھے وہ اس مخفی ہاتھ کو نہیں دیکھتے تھے جو عربوں کے پیچھے پشت پناہ تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے ان فرشتوں کو اپنی مادی آنکھوں سے نہیں دیکھتے تھے جو ان کی مدد کرتے تھے۔ وہ اس یقین محکم کو نہیں دیکھتے تھے جو اسلام نے ان کے دلوں میں پیدا کر دیا تھا۔ یہی ان کی غلطی تھی، وہ صرف چند انسانوں کو اپنے بالمقابل دیکھتے تھے اور سمجھتے تھے کہ یہ لوگ ہیں ہی کیا چیز ہمارے کار آزمودہ پہلوان چند لمحوں میں ہی ان کا صفایا کر کے رکھ دیں گے اور ان کو اپنے جنگی نشیمنوں کی طرف بھگا دیں گے، مگر جب مقابلہ کا وقت آتا اور دست بدست لڑائی شروع ہو جاتی تو ان کو معلوم ہوتا کہ ان کے کار آزمودہ پہلوان یا تو قتل ہو چکے ہیں۔ اور یا جان بچا کر جدھر منہ اٹھا بھاگ گئے ہیں اور میدان چند مسلمانوں کے ہاتھ رہ گیا ہے۔ پھر وہ اور لشکر جمع کرتے اور پہلے سے زیادہ تیاریاں کرتے۔ پہلے سے زیادہ کاری ہتھیاروں سے لیس ہو کر آتے، ہر بار نتیجہ وہی ہوتا جو پہلے ہو چکا تھا مگر کفار سمجھ نہ پاتے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔

اگر ان کفار کی آنکھیں ہوتیں اور ان کے دماغوں میں عقل ہوتی تو مسلمانوں کے قلیل ہونے کے باوجود ہر بار فتح اور اپنے لشکر کی بہتات ہونے کے باوجود ہر بار شکست ان کے لئے نشان بن جاتی۔ ان کو معلوم ہو جاتا کہ ان بندوں کی پشت پر اللہ تعالیٰ کی قدرت کام کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر بار تھوڑی تعداد میں ہونے کے باوجود ہمیشہ اپنے سے دوگنے تگنے اور بعض اوقات دس گنا مسلح لشکر کے مقابلہ میں کامیاب ہوتے ہیں۔ وہ ہر بار یہی غلطی کرتے کہ دراصل ان کی تیاریوں میں کوئی کمی رہ گئی ہے، جس کی وجہ سے ان کو اپنے سے تھوڑی فوج کے مقابلہ میں شکست ہوئی ہے۔ اس لئے ان کی نظر اس ورلی دنیا کی طاقت تک ہی محدود رہتی۔ اور وہ اس طاقت کو لے کر پھر سامنے آتے مگر پھر شکست کھاتے اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کے نشان نہ دیکھ سکتے۔ مگر مومن وہ نشان دیکھتے اور ان کے ایمان بڑھتے اور ان کے حوصلوں میں اور بھی زیادتی ہو جاتی۔

الغرض کفار اور متذبذب لوگ مسلمانوں کی طاقت کے حقیقی منبع کو سمجھ نہیں سکتے تھے۔ گو وہ متحیر ضرور ہوتے مگر اس سے کوئی عبرت حاصل نہ کرتے۔ حالانکہ یہ عظیم الشان معجزہ ان کو بار بار دکھایا جاتا وہ اس بات کو نہیں سمجھتے تھے کہ

واللہ یؤید بنصرہ من یشاء

کہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہے اپنی نصرت سے نوازے۔ وہ اسلامی لشکر کو دیکھ کر مرعوب ہوتے تھے، ان کے دل میں ان کا خوف بیٹھ گیا تھا۔ اور جب وہ اسلامی لشکر کا نام سنتے تو کانپنے لگتے۔ مگر ان کا کفر اور بے یقینی انکو حقیقت کو پانے میں مزاحم تھے۔ وہ کوئی عبرت حاصل نہ کرتے اور آخر شکستیں کھاتے ہوئے دنیا سے گزر جاتے اور انکی سرزمینوں پر اسلامی پھریرا لہرانے لگتا۔

آج پھر اللہ تعالیٰ نے پاکستان پر بھارت کے بغیر اعلان کے حملہ میں وہی معجزہ دکھایا ہے مٹھی بھر مسلمانوں نے بدیقین اور بے دل بھارتیوں کے ٹڈی دل لشکروں کو ہر محاذ پر عبرتناک شکست دی ہے، پاکستان بھارت کے مقابلہ میں ایک چوتھائی ملک ہے۔

علاوہ ازیں چند سالوں سے بھارت امریکہ اور برطانیہ سے طرح طرح کی بہانہ سازیوں سے بے شمار اسلحہ بھیک میں لیتا رہا تھا۔ امریکہ کی چین کی دشمنی دیکھ کر اس نے امریکہ کو یہ دھوکہ دیا کہ چین اسکو ہڑپ کرنا چاہتا ہے اور ادھر چین سے خود ہی چھیڑ خانی شروع کر دی اور جب وہاں بھی مار پڑی تو اس نے اس کو بھی زیادہ سے زیادہ فوجی مدد لینے کا بہانہ بنایا۔ اور امریکہ اس کے فریب میں آتا چلا گیا۔ دراصل بھارت کی نیت چین نہیں بلکہ پاکستان پر حملہ کرنے کی تھی۔ کیونکہ وہ پہلے چھوٹی چھوٹی مالیاں جیت چکا تھا۔ حیدر آباد وغیرہ ریاستوں کو ہڑپ کر چکا تھا۔ گوا پر قبضہ کر چکا تھا۔ اس نے سمجھا کہ اب پاکستان کو بھی اسی طرح ہڑپ کر لے گا۔ مگر اس کے لئے اس کو ذرا زیادہ ساز و سامان کی ضرورت ہے۔ اس نے شروع ہی میں مکاری سے کشمیر کے ایک حصہ پر قبضہ جما لیا ہوا تھا وہ جانتا تھا کہ پاکستان اس کو برداشت نہیں کر سکتا اور عدل و انصاف کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ اس کو کسی نہ کسی دن کشمیر کو چھوڑنا پڑے گا۔ لیکن وہ لالچ کی وجہ سے اس کو چھوڑنا نہیں چاہتا اس لئے اس کو پاکستان کا خوف ہر وقت کھائے جا رہا تھا۔ چنانچہ اس نے چینی حملہ کا بہانہ بنا کر امریکی بلاک سے اسلحہ حاصل کیا، اور جب بزعم خود اس نے سمجھا کہ اب وقت ہے پاکستان پر بغیر اعلان کے کئی محاذوں سے حملے کر دیئے۔ اس کا خیال تھا کہ اس کی ٹڈی دل فوج اور بے انداز اسلحہ کی موجودگی میں پاکستان کی تاب نہیں لا سکے گا۔ اور ایک ہی دن میں گھٹنے ٹیک دیگا۔ مگر اسکو یہ معلوم نہیں تھا کہ یہ چھوٹا سا ملک صرف دنیوی طاقت پر بھروسہ نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کا حقیقی سہارا قادر مطلق خدا تعالیٰ ہے جس کی طاقت کے سامنے تمام طاقتیں ہیچ ہیں۔

الغرض بھارتی داناؤں اور جنگی ناخداؤں نے بھی وہ غلطی کھائی جو پہلے قیصر و کسریٰ کھا چکے تھے۔ اسکو معلوم نہیں کہ جس قوم نے ہزاروں رکاوٹوں کے مقابلہ میں پاکستان حاصل کیا ہے وہ اسکی حفاظت کرنا بھی جانتی ہے۔ انہوں نے سمجھا کہ ہماری فوج کی تعداد زیادہ ہمارے پاس زیادہ ساز و سامان ہے پاکستان اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا انہوں نے یہ بھی خیال نہ کیا۔ کہ پاکستان حق پر ہے اور وہ کشمیر کو حق خود ارادی دلانے پر تلا ہوا ہے اور اسکے مقابلہ میں بھارت کے پاس سوائے لالچ کے اور کوئی مقصد نہیں ہے۔ آخر اس نے پاکستان سے شکست کھانا اور عبرتناک شکست کھائی کہ ان فی ذالک لعبرۃ لاولی الابصار

قبولیتِ دُعا کے گُر

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(آخری قسط)

چودھواں طریق

ہر ایک دعا خدا تعالےٰ کے اسماء کے ساتھ خاص تعلق رکھتی ہے اس لئے جب کوئی انسان دعا مانگنے لگے تو اسے چاہیئے کہ اوّل اپنی حاجت اور ضرورت کو دیکھے اور پھر اس کے مطابق خدا تعالےٰ کے نام کو تلاش کرے اور اس نام کو سلے کر خدا تعالےٰ کو پکارے تو بہت جلد دُعا قبول ہو جاتی ہے لیکن اگر کوئی یہ کہے کہ اے ذوالانتقام اور شدید العقاب خدا مجھ پر رحم کر تو اس پر رحم نہیں ہوگا یا یہ کہے کہ اے ارحم الراحمین غفور و رحیم خدا میرے دشمن کو ہلاک کر تو وہ ہلاک نہیں کرے گا۔ ہاں اگر اس طرح کہے کہ اے شدید العقاب خدا میرا فلاں دشمن جو مجھے نقصان پہنچاتا ہے تو اسے سزا دے یا اس طرح کہے کہ اے غفور الرحیم مولیٰ مجھ پر رحم کر اور میرے گناہوں کو بخشدے تو امید غالب ہے کہ خدا تعالےٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ بہت لوگ ایسے ہوتے ہیں جو خدا تعالےٰ کے تمام اسماء پر غور نہیں کرتے انہیں چند ایک نام یاد ہوتے ہیں وہی ہر ایک دعا کے وقت پکارتے رہتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ کا ہر ایک وہ نام جو قرآن کریم میں آیا ہے خواہ وہ مفرد ہے یا مرکب اپنے اپنے مقام پر خاص تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے انسان کو چاہیئے کہ وہ اپنی حاجت اور احتیاج کو اللہ تعالےٰ کے ان ناموں کے مقابلہ میں رکھ کر دیکھے پھر جس نام کے وہ ماتحت ہو اس کو زبان پر لا کر دعا کرے چونکہ خدا تعالےٰ کے ہر ایک نام میں کچھ نہ کچھ فرق ہے اور ہر ایک نام اپنی اپنی جگہ پر خاص اثر رکھتا ہے اس لئے اگر کسی موقع کے مناسبِ حال نام لینے کی بجائے کوئی اور نام لیا جائے تو ایسا اثر نہیں ہوتا جیسا کہ اس کے مطابق لینے سے ہو سکتا ہے۔ انبیاء خدا تعالےٰ کے ناموں کا استعمال خوب جانتے ہیں ان کے علاوہ وہ لوگ بھی جنہیں خدا تعالےٰ توفیق دے اس طریق سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ پس دعا کے قبول ہونے کا یہ بھی ایک طریق ہے اس سے بھی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

پندرھواں طریق

دعا کرنے کے لئے جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے یہ ضروری ہے کہ جس مطلب اور جس مدعا کے لئے دعا کرنی ہو اس کے مطابق جو خدا تعالےٰ کا نام ہو اسے پکار کر دُعا کی جائے۔ دیکھو اگر کوئی لڑکا یونہی فیل کر دیا جائے تو ایسا نہیں ہوگا کہ اسکے ماں باپ اس کے متعلق سول سرجن کے پاس شکایت لے جائیں یا پوسٹماسٹر جنرل کے ہاں عرضی بھیجیں یا سیشن جج کو اطلاع دیں یا ڈپٹی کمشنر سے چارہ جوئی کریں۔ اگر وہ ایسا کریں تو یہ بالکل لغو اور فضول ہوگا۔ نہ سول سرجن ان کی شکایت سُنے گا نہ پوسٹماسٹر ان کی عرضی پر توجہ کرے گا نہ سیشن جج ہی انہیں کوئی فائدہ پہنچائیگا نہ ڈپٹی کمشنر ان کی داد خواہی کرے گا بلکہ یہ سب اس درخواست کو واپس کر کے کہیں گے کہ یہ محکمہ تعلیم میں پیش کرو۔ خدا تعالےٰ کے صفات کے بھی محکمے ہیں۔ انسان کو چاہیئے اپنی دعا کو دیکھ کر اس کا محکمہ تلاش کرے پھر جس محکمہ یعنی جس صفت کے وہ قابل ہو خدا تعالےٰ کی اسی صفت کو لے کر پکارے جس طرح دنیا میں ہر محکمہ کی بات پر اسی وقت توجہ کی جاتی ہے جبکہ وہ اپنے محکمہ کی طرف سے پہنچائی گئی ہے۔ اسی طرح دعائیں بھی اسی وقت قبولیت کا جامہ پہنتی ہیں جبکہ خدا تعالےٰ کی انہیں صفات کو پکارا جاتا ہے جو ان کے مطابق ہوتی ہیں۔ ہاں ایک اَور طریق بھی ہے جس طرح ہر محکمہ کے متعلق خواہ وہ ڈاک خانہ ہو یا تعلیم۔ مال ہو یا انتظام۔ لفٹنٹ گورنر کے ہاں چارہ جوئی کی جا سکتی ہے اور وہاں ہر محکمہ سے تعلق رکھنے والی عرضیاں قبول کی جاتی ہیں اسی طرح خدا تعالےٰ کا نام بھی اللہ ایک ایسا نام ہے جس کو پکار کر ہر ایک مدعا اور مقصد کے مطابق خدا تعالےٰ کی کوئی صفت اسے یاد نہ آتی ہو تو اسے چاہیئے کہ اللہ پکار کر اپنی دعا کرے کیونکہ یہ خدا تعالےٰ کا ایک نام ہے جو اس کی تمام صفات پر حاوی ہے دشمن سے بچنے تنگی سے مخلصی پانے۔ گناہ بخشوانے تکلیف دور کرنے۔ غرضیکہ ہر قسم کی دعا کرنے کے لئے یہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس زمانہ میں ہمارے لئے بہت مشکلات کا سامنا ہے قسم قسم کے مخالف پیدا ہو گئے ہیں اور قسم قسم کے اعتراض اسلام پر کئے جاتے ہیں ان کے دفعیہ کے لئے ہمیں بہت کوشش اور ہمت کرنے کی ضرورت ہے اور اس سے بڑھ کر ہمارے لئے اور کونسا طریق کامیابی کا ہو سکتا ہے کہ ہم خدا کے حضور عرض کریں کہ آپ ہی ہماری مدد کیجئے۔ پس آپ لوگ اپنے اعتقاد اپنے اعمال میں خاص اصلاح کر لیں تاکہ تمہارا کھانا پینا۔ چلنا پھرنا۔ سونا۔ جاگنا۔ غرضیکہ ہر سکون اور ہر حالت اُسی کے لئے ہو جائے۔

مخلوط تعلیم کے سلسلہ میں اسلامی ہدایت

اور

ایک احمدی بچّی کا مستحسن اقدام

اسلامی پردہ کے سلسلہ میں اسلامی ہدایات اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے فرمودہ احکام احباب جماعت تک پہنچائے گئے ہیں۔ مخلوط تعلیم کے سلسلہ میں خواتین کا پردہ نہ کرنا اسلامی حکم کے خلاف ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

"کالج کی لڑکیاں پردہ کر کے بیٹھیں۔ اگر پردہ کے بغیر پڑھ نہیں سکتیں تو نہ پڑھیں۔ حضرت عائشہؓ کونسی ایم۔ اے تھیں!"

(پرائیویٹ سیکرٹری ۵۸/۷/۶)

نظارت ہذا کو توقع ہے کہ جن احباب، کی لڑکیاں مخلوط تعلیم کی صورت میں پردہ نہیں کرتیں وہ شریعت کے حکم کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیں گی اور خدا کی رضا کو مقدم کریں گی۔ محترم سید منیر احمد صاحب ہاشمی صدر جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کی لڑکی نے عمدہ نمونہ پیش کیا ہے۔ عزیزہ نے بی۔ اے کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہے اور ارادہ تھا کہ ایم۔ اے میں داخلہ لیں۔ مگر مرکزی احکامات کے مطابق پردہ کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے عزیزہ نے آئندہ پڑھائی کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ خواتین کے لئے یہ نمونہ سبق آموز ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ٹی آئی کالج گھٹیالیاں کا دفاعی فنڈ میں حصّہ

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں کے سٹاف کی طرف سے ان کی تنخواہ کا بیس فیصدی حصّہ ڈیفینس فنڈ میں ادا کیا گیا ہے اور رقم یونائیٹڈ بنک سیالکوٹ میں جمع کرا دی گئی ہے۔ یہ امداد انشاء اللہ العزیز آئندہ بھی کی جائے گی۔

(پرنسپل ٹی۔ آئی انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں)

ضروری اعلان برائے توجّہ لجنات اماءاللہ

بار بار اعلان کیا گیا تھا کہ ہر لجنہ رپورٹ سالانہ کی دو کاپیاں بھجوائے لیکن بعض بڑی بڑی لجنات بھی رپورٹ سالانہ کی صرف ایک کاپی بھجوا رہی ہیں۔

براہ مہربانی ہر لجنہ رپورٹ سالانہ کی دو نقلیں بھجوائے۔ اسی طرح جس لجنہ نے صرف ایک نقل بھجوائی ہے وہ دوسری نقل بھی بھجوا دے۔

(آفس سیکرٹری دفتر لجنہ مرکزیہ)

قومی دفاعی فنڈ

اسلام کے نقطۂ نظر سے

(محمد اسحاق بھٹی)

جب اسلامی ملک پر جنگ کے بادل چھا جائیں اور مسلمانوں پر مخالفین اسلام حملہ کر دیں یا حملہ کا خطرہ پیدا ہو جائے۔ تو مسلمانوں پر فرض ہو جاتا ہے کہ وہ دفاع و تحفظ کی تمام طاقتوں کو بروئے کار لائیں محاذ جنگ پر جانی قربانی کی ضرورت ہو تو جانی قربانی دی جائے اور مالی ضروریات کا مسئلہ درپیش ہو تو اس کے لئے جدوجہد کی جائے۔ اس سلسلہ میں صحابہ کرامؓ کا عمل و اسوہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے

۹ھ ہجری کا زمانہ مسلمانوں کے لئے انتہائی تکلیف اور عسرت کا زمانہ تھا۔ مسلسل لڑائیوں نے ان کو بہت ہی تنگی میں مبتلا کر دیا تھا۔ اسی سال یہ بات مشہور ہوئی کہ قیصر روم کی نظر پھری ہوئی ہے اور وہ بہت بڑی جنگی تیاریوں کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ کرنا چاہتا ہے۔ مسلمان جب اس کے اس خطرناک ارادے سے مطلع ہوئے تو وہ بھی جوابی حملہ کے لئے سر و سامان جنگ تیار کرنے میں مصروف ہو گئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو ترغیب دی کہ اللہ کی راہ میں خرچ کریں اور اسلامی سلطنت کی حفاظت کے لئے کوئی دقیقہ سعی اٹھا نہ رکھیں۔ چنانچہ سب صحابہ نے اپنی حیثیت و استطاعت کے مطابق اس میں حصہ لیا اور آنحضرتؐ کی خدمت میں مال و دولت کے انبار لگا دئے۔ ان کے ذہن میں یہ بات راسخ ہو چکی تھی کہ مال و دولت کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اصل شے اسلام اور اسلامی مملکت کا تحفظ ہے۔ اس فرض کی ادائیگی سے پہلوتہی کرنا بہت بڑا جرم ہے۔

اس باب میں حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق۔ حضرت عثمان ذو النورین اور حضرت علی مرتضےٰ رضی اللہ عنہم کا کردار نہایت ہی اونچا رہا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے گھر کا تمام سامان اور پونجی (اثاثہ) لا کر آنحضرت کی خدمت میں پیش کر دیا۔ آپؐ نے پوچھا اہل و عیال کے لئے کیا چھوڑ آئے ہو؟ حضرت ابوبکرؓ نے جواب دیا۔ ان کے لئے اللہ اور اس کے رسول کو باقی چھوڑ آیا ہوں (ابو داؤد)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر اپنے مال و دولت کا نصف حصہ رسول اکرمؐ کے حضور پیش کیا (ترمذی)

حضرت عثمان رضؓ مشہور مالدار تاجر تھے اس زمانہ میں شام کے علاقہ سے ان کا تجارتی قافلہ بہت بڑا نفع حاصل کر کے واپس لوٹا تھا۔ انہوں نے پوری مسلمان فوج کے تیسرے حصہ کے تمام اخراجات اپنے ذمے لئے ابن سعد میں لکھا ہے کہ اس جنگ میں جو تبوک کے نام سے مشہور ہے تیس ہزار پیادے اور دس ہزار سوار شامل تھے۔ اس حساب سے کہنا چاہیئے کہ تنہا حضرت عثمانؓ نے دس ہزار سے زیادہ فوج کے لئے سامان مہیا کیا علاوہ ازیں ایک ہزار اونٹ ستر گھوڑے اور سامان رسد کے لئے ایک ہزار دینار رسول اللہ کی خدمت اقدس میں پیش کئے رسول اکرمؐ ان کی اس فیاضی سے اس درجہ خوش تھے کہ اپنے دست مبارک سے اشرفیوں کو اچھالتے تھے اور فرماتے تھے :-

ما ضر عثمان ما عمل بعد ھذا الیوم۔

آج کے بعد عثمان کا کوئی کام اسکو نقصان نہیں پہنچائے گا۔

(ترمذی باب مناقب عثمان)

حضرت علی مرتضےٰ کرم اللہ وجہہ کا معاملہ سب سے ممتاز تھا۔ آنحضرتؐ اور تمام مسلمان جب قیصر روم کے مقابلہ کے لئے تبوک کو روانہ ہوئے تو آپؐ نے حضرت علیؓ کو اہل بیت کی حفاظت کے لئے مدینہ منورہ میں رہنے کا حکم دیا۔ حضرت علی کو جنگ تبوک میں شریک نہ ہونے کا سخت افسوس تھا۔ منافقین بھی طعنہ زن ہوتے تھے۔ آنحضرتؐ کو جب حضرت علیؓ کے غم و افسوس اور منافقین کی طعنہ زنی کا علم ہوا تو فرمایا۔

کیا تم پسند کرو گے کہ میرے
نزدیک تمہارا وہی درجہ ہو
جو موسےٰ کے نزدیک ہارون کا
تھا۔ (صحیح بخاری مناقب علی)

اس سے واضح ہوا کہ قومی دفاعی فنڈ میں حصہ لینا اور مسلمانوں اور اسلام کی حفاظت کے لئے روپے جمع کرنا نہایت ضروری ہے جو لوگ اس میں حصہ نہ لے کر اپنی حکومت کا ہاتھ نہیں بٹاتے وہ اسلام کے نقطۂ نظر سے بہت بڑے جرم کا ارتکاب کرتے ہیں۔

درخواست دعا

برادرم شیخ رشید احمد صاحب کی اہلیہ صاحبہ بہت سخت بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے اور بغرض علاج فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت نہایت درد دل سے دعا کریں۔

(مرزا محمد کاتب زعیم انصار اللہ دار الیمن غربی ربوہ)

محترمہ (استانی) برکت بی بی صاحبہ مرحومہ

(مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ و گمبیا)

جیسا کہ احباب یہ اطلاع پڑھ چکے ہیں کہ مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۶۵ء کو پونے دو بجے بعد دوپہر ہماری خالہ محترمہ (استانی) برکت بی بی صاحبہ بنت حضرت مولوی وزیر الدین صاحبؓ (جن کا اسم گرامی فہرست ۳۱۳ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں تیرھویں نمبر پر درج ہے) اہلیہ محترم میاں اللہ یار صاحب ٹھیکیدار مرحوم مدفون قطعہ خاص صحابہ بہشتی مقبرہ قادیان ربوہ میں انتقال فرما گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے بعد نماز مغرب مسجد مبارک کے احاطہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اور آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ خاص صحابہ میں دفن کر دیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر آخری دعا خاکسار (محمد شریف) نے کروائی۔ آپ کی وصیت ۱/۳ کی تھی۔ اور ۱۹۰۰ء سے قبل کی بیعت تھی۔ بلکہ ایک لحاظ سے پیدائشی احمدی ہی تھیں۔ کیونکہ آپ کے والد صاحب رضی اللہ عنہ کے تعلقات ارادت حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے براہین احمدیہ کی تالیف کے وقت سے تھے۔

مرحومہ نے بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کے لئے اپنے آپ کو وقف کیا ہوا تھا۔ اور تعلیم قرآنی اور عبادت کے سوا آپ کا کوئی اور کام نہ تھا بلا مبالغہ ہزاروں بچوں نے (جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض بچے بھی شامل ہیں) آپ سے قرآن مجید پڑھا تھا۔

مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک نشان بھی تھیں۔ ۱۹۰۲ء میں آپ ہجرت کر کے قادیان میں سکونت رکھتی تھیں۔ سخت طاعون کے ایام میں آپ کو سخت تیز بخار ہوا آپ کے خاوند محترم حضرت ٹھیکیدار صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ دستک دی۔ حضورؑ دروازہ پر تشریف لائے۔ ٹھیکیدار صاحب نے عرض کی "حضور برکت بی بی کو طاعون ہو گئی ہے" حضورؑ اندر تشریف لے گئے اور کچھ گولیاں لا کر ٹھیکیدار صاحب کو عطا فرمائیں۔ اور فرمایا "اگر برکت طاعون سے فوت ہو جائے تو میں سچا نہیں"۔ حضورؑ کی عطا فرمودہ دوا سے آپ کا بخار فوراً اتر گیا۔ اور آپ ساری عمر طاعون کی مرض سے محفوظ رہ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ۶۳ سال تک نشان بنی رہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

دعائے مغفرت

۱۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ راولپنڈی کے ایک مخلص کارکن مکرم شیخ بشیر احمد صاحب معتمد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی ڈویژن کے والد مکرم شیخ محمد رمضان صاحب آف بھیرہ مورخہ ۲۱ ستمبر کو راولپنڈی میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر ستر سال کے قریب تھی۔ پیدائشی احمدی تھے۔ آپ کے والد مکرم پیر بخش صاحب آف بھیرہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے۔ ۲۲ ستمبر کو تدفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ امیر صاحب مقامی نے پڑھائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم نے اپنی یادگار تین لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

(خاکسار محمد شفیع اشرف۔ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم راولپنڈی)

۲۔ مورخہ ۲-۳/ ۹/ ۶۵ کی درمیانی شب کو مکرم چوہدری محمد اکبر صاحب گرداور قانونگو حلقہ تحصیل شکرگڑھ جو حلقہ کے نائب امیر جماعت بھی تھے چار پانچ گھنٹے کی علالت کے بعد فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپ نہایت مخلص دیندار۔ ملنسار۔ مہمان نواز پابند صوم و صلوٰۃ دعاگو اور احمدیت کے شیدائی تھے۔ اپنے کام میں یکتا حیثیت رکھتے تھے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ آپ کی نرینہ اولاد یادگار نہیں ہے آپ نے اپنی یادگار ایک بیوہ اور چھ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ ان کی مغفرت اور ان کی اولاد کی بہتری کے لئے احباب دعا کریں کہ خداوند کریم مرحوم کو جنت الفردوس نصیب فرما دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کا اجر عظیم عطا فرما دے۔ خاکسار ڈاکٹر غلام محمد حق مسلم وقف جدید نائب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۶۶ محمود آباد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کراچی ـ راولپنڈی ۸ اکتوبر۔ امریکہ کے مشہور رسالے لائف نے لکھا ہے کہ اگر اقوام متحدہ نے مسئلہ کشمیر طے کرانے کے لئے فوری کارروائی نہ کی تو اس سے فائر بندی کرانے میں جو کامیابی ہوئی ہے ناپائیدار ثابت ہوگی، پاک و ہند کے درمیان اصل مسئلہ کشمیر ہی ہے اخبار نے لکھا ہے کہ اگر امریکہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے تو کامیابی ہو سکتی ہے۔

کراچی ـ ویانا :- ۸ اکتوبر۔ بین الاقوامی ریڈ کراس کے انسانی امور کے کمیشن نے کہا ہے کہ جنگ کی صورت میں شہری آبادی پر حملہ خلاف قانون قرار دیا جائے۔ اجلاس نے ایک قرارداد میں کہا ہے کہ وہ جنگ کے دوران دشمن کو نقصان پہنچانے کے لئے تباہ کن ہتھیاروں کے استعمال میں خاص حد سے آگے نہ بڑھیں یہ قرارداد صفر کے مقابلے میں ۶۴ ووٹوں سے منظور کی گئی۔ کسی ملک نے اس کے خلاف ووٹ نہیں دیا۔

قرارداد میں تمام حکومتوں سے یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ زہریلی گیس اور جراثیمی بم استعمال نہ کرنے کے معاہدے پر دستخط کریں یہ معاہدہ ۱۹۲۵ء میں کیا گیا تھا۔

کراچی ـ کراچی ۸ اکتوبر۔ پاکستان میں ملائشیا کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ ملائشیا کے ہائی کمشنر ۲۶ اکتوبر تک یہاں اپنے دفاتر وغیرہ بند کر دیں گے اس ترجمان نے پاکستان پریس ایسوسی ایشن سے کہا ہے کہ ملائشی نمائندہ دو تین دن میں کوالالمپور روانہ ہو رہے ہیں۔

ہائی کمیشن کے عملہ نے اپنا سامان باندھنا شروع کر دیا ہے ملائشیا کے ہائی کمیشن بھی اپنے ملک گئے ہوئے ہیں۔ پاکستان ہائی کمیشن کا عملہ بھی ۲۶ اکتوبر سے قبل ہی واپس آجائے گا۔ اور دونوں ملکوں کے ہائی کمیشن کراچی اور کوالالمپور میں ختم ہو جائیں گے۔

پاکستان کے تمام سیاسی حلقوں نے ملائشیا سے سفارتی تعلقات کے انقطاع کا خیر مقدم کیا ہے اور اسے ظاہر کی ہے کہ ایک غیر جانبدار ملک کی حیثیت سے پاکستان کو بھی یہ راستہ اختیار کرنا چاہیئے تھا۔

کراچی ـ کوالالمپور :- ۸ اکتوبر پاکستان میں ملائشیا کے مفادات کی دیکھ بھال کے لئے تھائی لینڈ سے درخواست کی گئی ہے انڈونیشیا میں بھی ملائشیا کے مفادات کی نگرانی تھائی لینڈ ہی کر رہا ہے۔

کراچی ـ پیرس :- ۸ اکتوبر۔ فرانس کے اخبار لی ہیومینیٹی نے کہا ہے کہ پنڈت نہرو دنیا بھر میں "عدم تشدد" کا ڈھنڈورہ پیٹتے رہے ہیں۔ اس عدم تشدد کی روایت ان کی فوجوں کو کشمیر میں داخل ہونے سے نہ روک سکی اخبار کی سترہ ستمبر کی اشاعت میں اس کے مضمون نگار ایڈروڈ فراس نے لکھا ہے اگر عوام کے حق خود ارادیت کا اصول اب بھی آفاقی صداقت کی حیثیت رکھتا ہے تو کوئی بھی ملک خواہ پاکستان ہی کیوں نہ ہو کشمیر میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام رائے شماری کا مطالبہ کرانے میں حق بجانب ہے

نیپال کے ممتاز ہفت روزہ ریپبلکو نے انتباہ کیا ہے کہ اگر پاکستان اور ہندوستان کے درمیان قابل قبول بنیادوں پر امن قائم کرنے کی کوشش نہ کی گئی تو اس کا نتیجہ خوفناک جنگ کی صورت میں برآمد ہوگا جس سے ممکن ہے ایشیا بلکہ پوری دنیا کا نقشہ تبدیل ہو جائے اخبار نے ۲ اکتوبر کی اشاعت میں لکھا ہے کہ پاک و ہند کے درمیان فائر بندی کے بعد اصل مسئلہ مستقل امن کا قیام ہے۔

کراچی ـ راولپنڈی ۸ اکتوبر۔ پاکستان پر قبضہ جمانے کے ناپاک ارادوں میں منہ کی کھانے کے بعد ہندوستانی حکمرانوں نے اب عالمی رائے عامہ کو دھوکہ دینے کے لئے یہ کہنا شروع کر دیا کہ وہ پاکستان علاقوں پر قبضہ کرنے کی کوئی خواہش نہیں رکھتے تھے۔ لاہور اور سیالکوٹ کے محاذ پر کئی ڈویژن فوج جھونکنے اور ہزاروں فوجی مروانے کے بعد جب ہندوستانی ان شہروں پر قبضہ کرنے میں ناکام ہو گئے تو انھوں نے اپنی خفت مٹانے اور رسوائی کا داغ چھپانے کے لئے اس مکار لومڑی کا طرز عمل اختیار کر لیا جس نے انگور توڑنے کی کوششوں میں ناکام رہنے کے بعد دنیا کو یہ کہہ کر دھوکہ دینے کی کوشش کی تھی کہ انگور کھٹے ہیں۔

ہندوستانی وزیراعظم لال بہادر شاستری نے فائر بندی کے بعد ریڈیو پر جو تقریر کی وہ جھوٹ کا ایک ایسا پلندہ ہے جسے کوتاہ بین ہندوستانی حکمرانوں کی عیاری اور ڈھٹائی کا شاہکار قرار دیا جا سکتا ہے۔

ضروری اعلان!

ندرت گرلز ہائی سکول دارالذکر لاہور۔ ہنگامی حالات میں چند دن بند رہنے کے بعد باقاعدہ کھل رہا ہے اور پڑھائی جاری ہے جو طالبات اور اساتذہ ابھی تک غیر حاضر ہیں فوری طور پر حاضر ہو جاویں۔

خالدہ پروین بی اے بی ٹی
ہیڈ مسٹرس ندرت گرلز ہائی سکول لاہور

درخواست دعا!

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی عاجز کے بچے امتحانات میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ

عزیزم عبد الخالق ربعہ بی ایس سی میں پاس ہوا۔ امۃ الرشید دسویں میں پاس ہو کر کالج میں داخل ہو گئی اور امۃ الحمید بی اے میں فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوئی فالحمد للہ علیٰ ذالک احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ مولیٰ کریم ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں دینی و دنیوی نعمتوں سے ہمیشہ متمتع فرماتا رہے آمین ثم آمین۔

(خاکسار میجر عبد الحمید۔ اوہیو)

ضروری التماس

احباب دفتر "الفضل" کے ساتھ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ نہیں دیتے جس کی وجہ سے ان کے ارشاد کی تکمیل کرنی مشکل ہوتی ہے۔ اس لئے احباب سے گزارش ہے کہ خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھیں اور چٹ نمبر کا حوالہ دینا ہرگز ہرگز نہ بھولیں۔

(مینجر الفضل)

میلہ منڈی مویشیاں ڈسٹرکٹ کونسل لائلپور

افواجِ پاکستان کے شیر دل بہادروں اور پرفشاں مجاہدوں نے ارض پاک کی سالمیت کے لئے محاذ جنگ پر جس جوانمردی کا مظاہرہ کیا ہے وہ ملک کے ہر فرد سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ اس نازک دور میں اس جانفشانی سے قومی محاذ پر ملکی معیشت کو برقرار رکھنے کے لئے اپنا فریضہ ادا کرے۔ جنگی حالات کے پیش نظر ڈسٹرکٹ کونسل کے میلہ جات مویشیاں میں جو عارضی تعطل پیدا ہو گیا تھا اسے بحال کر دیا گیا ہے اور عوام سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ حسب معمول ان میلہ جات میں شرکت فرمائیں۔ بیوپاریوں کے لئے پانی۔ روشنی چارہ اور اشیاء خورد و نوش کی مکمل آسائشیں مہیا ہوں گی۔

اب جڑانوالہ میں بھی میلہ منڈی مویشیاں ڈسٹرکٹ کونسل کے زیر اہتمام لگنا شروع ہو گیا ہے

(چیف آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل لائلپور)

46 (M) ۶۵/۳۳

کراچی ـ سنگاپور ۸ اکتوبر۔ انڈونیشیا کی ہوائی فوج کے بعض رضاکار ارکان کو حالیہ ناکام بغاوت میں ملوث ہونے کی بنا پر حراست میں لے لیا گیا ہے ہوائی فوج کے سربراہ ایئر مارشل عمردانی نے جکارتہ ریڈیو پر اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ان میں بعض خواتین بھی شامل ہیں۔ گرفتار شدگان جکارتہ سے باہر واقع ہوائی اڈہ پر زیر تربیت تھے۔ جکارتہ ریڈیو نے بغاوت میں شریک فضائیہ کے ارکان کو ۴۲ گھنٹے کا الٹی میٹم دیا ہے کہ وہ اس مدت میں اپنے اپنے آپ کو حکومت کے حوالے کر دیں ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

سرینگر میں رائے شماری کے حق میں زبردست مظاہرے

مظاہرین پر دستی بم پھینکا گیا۔ بہت سے طالب علم زخمی، ستّر مظاہرین گرفتار

مظفر آباد ۔ ۹ ۔ اکتوبر۔ کل سرینگر میں آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کے حق میں زبردست مظاہرے ہوئے۔ ان مظاہروں کے متعلق بی بی سی کے نامہ نگار مقیم سرینگر نے اطلاع دی ہے کہ مظاہرین پر ایک دستی بم پھینکا گیا جس سے بہت سے طالب علم زخمی ہو گئے پولیس نے اٹھاسی ستّر مظاہرین کو گرفتار کر لیا۔

بی بی سی کے نامہ نگار نے مزید اطلاع دی ہے کہ شہر بھر میں بھارتی فوج بہت بڑی تعداد میں متعین کر دی گئی ہے اور شہر میں کرفیو لگا ہوا ہے۔

نامہ نگار نے حکومت کے مخالف بعض کشمیری لیڈروں کے حوالہ سے بھی بتایا ہے کہ ریاست بھر میں مجاہدین آزادی کی سرگرمیاں عنقریب اور زیادہ تیز ہو جائیں گی

رام گڑھ سیکٹر میں بھارتی فوج کا حملہ پسپا کر دیا گیا

راولپنڈی ۹ اکتوبر۔ کل بھارتی فوج نے فائر بندی کی ایک اور خلاف ورزی کی اس نے رام گڑھ سیکٹر میں سرکاری نارو دال چوکی پر حملہ کیا پاکستانی فوج نے فوراً جوابی کارروائی کر کے دشمن کا یہ حملہ پسپا کر دیا اور بھاری جانی نقصان پہنچایا۔

ہندوستان پاکستان کے تنازعہ کو طے کرنے کے انتظامات

چار بڑی طاقتوں کے نمائندوں کے درمیان مذاکرات

نیویارک ۹۔ اکتوبر۔ کل یہاں ہندوستان پاکستان کے تنازعہ کو طے کرنے کے انتظامات پر چار بڑی طاقتوں کے نمائندوں نے آپس میں بات چیت کی۔

جن ملکوں کے نمائندوں نے اس بات چیت میں شرکت کی ان میں امریکہ۔ روس برطانیہ اور فرانس شامل ہیں۔

کراچی ۹ اکتوبر۔ پی آئی اے کے صدر اور محکمہ شہری ہوابازی کے سربراہ ایئر مارشل اصغر خان جمہوریہ چین کے دس روزہ دورہ کے بعد کل صبح کراچی واپس پہنچ گئے۔

ہماری فوج نے عوام میں نیا عزم اور حوصلہ پیدا کر دیا ہے (جنرل موسیٰ)

راولپنڈی ۹۔ اکتوبر۔ پاکستان کی بّری افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے کل مختلف محاذوں پر اگلے مورچوں کا معائنہ کیا اور دفاعی امور کے متعلق کمانڈروں سے بات چیت کی انھوں نے دیکھا کہ جوانوں کے حوصلے بہت بلند ہیں اور وہ ہر خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ انھوں نے سیالکوٹ سیکٹر میں خاص طور پر ان دستوں کا بھی معائنہ کیا جنھوں نے بھارت کے بکتر بند ڈویژن کا مونہہ پھیر دیا تھا۔ جنرل موسیٰ نے پاکستانی فوج کے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ پوری قوم آپ کے عظیم الشان کارناموں کی مدّاح ہے۔ آپ نے اپنے ان کارناموں سے عوام میں نیا عزم اور حوصلہ پیدا کر دیا ہے

ایک اور بھارتی الزام جھوٹا ثابت ہوا

سیکرٹری جنرل کی تازہ رپورٹ

نیویارک: ۹ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے مبصروں نے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھانٹ کو رپورٹ بھیجی ہے جس میں کہا ہے کہ چھمب کے علاقہ کا دورہ کیا ہے ہماری تحقیقات کی رو سے بھارت کے اس الزام میں کوئی صداقت نہیں کہ پاکستانی فوج نے چھمب کے علاقہ میں کئی گاؤں جلا دیئے ہیں اس تمام علاقہ میں تمام گاؤں صحیح سالم ہیں

مسٹر اوتھانٹ نے مبصروں کی یہ رپورٹ سلامتی کونسل کو بھیج دی ہے اور لکھا ہے کہ اگرچہ دو تین روز سے فائر بندی پر زیادہ عمل ہو رہا ہے تاہم بعض علاقوں میں صورت حال ابھی تک سنگین ہے اور دونوں فوجیں ایک دوسرے پر گولہ باری کر رہی ہیں۔

واشنگٹن ۹ اکتوبر۔ امریکہ کے صدر جانسن کا کل صبح میری لینڈ کے ہسپتال میں اپریشن کیا گیا اور ان کا پتہ نکال دیا گیا ہے ہسپتال والوں کی رپورٹ کے مطابق یہ اپریشن کامیاب رہا ہے۔

چین نے ہندوستان پاکستان کے جھگڑے میں کوئی مداخلت نہیں کی

بھارت مطلب براری کے لئے اسے الجھانے کی کوشش کر رہا ہے (مسٹر بھٹو)

پیرس ۹ اکتوبر۔ وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو کل تیسرے پہر کراچی سے پیرس پہنچے۔ ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہندوستان فائر بندی کی خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔ خود اقوام متحدہ کے مبصروں نے اس کی تصدیق کی ہے اور اقوام متحدہ کے ریکارڈ پر یہ بات آ چکی ہے

انھوں نے یہ بھی بتایا کہ چین نے ہندوستان پاکستان کے جھگڑے میں کوئی مداخلت نہیں کی البتہ بھارت اپنی مطلب براری کے لئے اُسے اِس معاملہ میں الجھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا چین اور پاکستان دونوں ہی بھارتی جارحیت کا شکار ہیں۔

جناب ذوالفقار علی بھٹو کل رات فرانس کے وزیر خارجہ سے ملاقات کرنے والے تھے آج وہ پیرس سے نیویارک روانہ ہو رہے ہیں جہاں وہ ہندوستان پاکستان کے مابین تنازعہ کے سیاسی تصفیہ کے لئے اقوام متحدہ کے نمائندوں سے اپنی بات چیت جاری رکھیں گے۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ گزشتہ رات مسٹر بھٹو نے فرانس کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ ملاقات کے وقت فرانس میں پاکستان کے سفیر مسٹر جے اے رحیم اور وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سیکرٹری جناب آغا شاہی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے بعد مسٹر بھٹو نے بتایا کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے سلسلہ میں تعمیری اقدامات کے متعلق فرانس کے وزیر خارجہ سے [illegible] ... نے [illegible] ... ہند [illegible] کرے گا۔ [illegible] ... کہ اس [illegible] خارجہ کے [illegible] فرانس [illegible] پسندانہ رویہ اختیار کیا

بخدمت ... ایم ایس سی ... ماسٹر ... 87 ملتان

نکاح کی مبارک تقریب

ربوہ:۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۶۵ء بروز جمعتہ المبارک مسجد مبارک میں خطبہ جمعہ پڑھنے سے قبل حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے سب سے چھوٹے فرزند ارجمند مکرم سید امین احمد صاحب اور محترم نوابزادہ محمد احمد خان صاحب کی صاحبزادی سیدہ راشدہ مبارکہ بیگم صاحبہ کا نکاح تین ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا مکرم سید امین احمد صاحب حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھتیجے اور حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے پوتے ہیں۔ اسی طرح سیدہ راشدہ مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی نواسی اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی پوتی ہیں۔ محترم مولانا شمس صاحب نے خطبہ نکاح پڑھتے ہوئے احباب جماعت کو تحریک کی کہ دو نہایت بزرگ اور مقدس خاندانوں میں ہونے والے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے مخصوصیت سے دعا کریں۔

ادارۂ الفضل خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں نکاح کی اس تقریب سعید کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی حضرت سیدہ ام متین صاحبہ۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ، محترم نوابزادہ محمد احمد خان صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کے جملہ افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

آمین اللھم آمین